نوحہ

جب چاند محرم کا صغراؑ کو نظر آیا
تنہائی میں صغراؑ کا دل اور بھی گھبرایا

چھ ماہ سے بھائی کی صورت نہیں دیکھی ہے
حد سے سوا صغراؑ کو اس بات نے تڑپایا

اِک آہ بھری روئی اور صغراؑ تڑپ اُٹھی
اجڑا ہوا اکبرؑ کا حجرا جو نظر آیا

بے چین ہوئی ایسی وہ سات محرم سے
پھر فاطمہ صغراؑ کو اِک پل نہ قرار آیا

جو دل پہ گزرتی ہے بتلائے کسے صغراؑ
بابا بھی نہیں آئے بھائی بھی نہیں آیا

جلتی ہوئی ریتی پر بکھرا ہوا سہرا ہے
ہو خیر یہ صغراؑ کو کیوں خواب نظر آیا

بن تیرے میرے بھائی میں جی نہیں پاؤں گی
بیمار کے ہونٹوں پر بس نوحہ یہی آیا

آوازِ اذاں سن کر غش کھا کے گری صغراؑ
پھر جب بھی کبھی گوہرؔ عاشور کا دن آیا